سوال

ایک چیز میری ملکیت میں تو ہے، لیکن میرے پاس موجود نہیں، بلکہ کسی دوسرے شہر یا ملک میں ہے۔ کیا میں اس کو کسی ایجنٹ کے ذریعے فروخت کر سکتا ہوں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سامان کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا منع ہے۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں خرید و فروخت کرتا رہتا ہوں اس میں میرے لیے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

فَإِذَا اشْتَرَيْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ (مسند أحمد: 15316) (صحیح)

جب کوئی چیز خریدا کرو تو اسے اس وقت تک آگے نہ بیچا کرو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلو۔

اگر آپ نے چیز خرید کر اپنے قبضے میں لے لی ہے، یعنی اپنے گودام میں، اپنی دکان میں منتقل کرلی ہے، یا اپنے کسی نمائندے کے حوالے کر دی ہے، تو آپ کے لیے اس چیز کو بیچنا جائز ہے۔ اگر اپنے قبضے میں نہیں لی، تو پھر بیچنا منع ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی